۳۲واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 14 دسمبر 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

صوبہ میں دھان کی خریداری کے مراکز

*4872: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پنجاب میں دھان کی فصل کے خریداری کے کل کتنے مراکز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(تاریخ وصولی13نومبر2009 تاریخ ترسیل یکم جنوری2010)

جواب

وزیر خوراک

دھان کی خریداری کی ذمہ داری وفاقی حکومت نے پاسکو کو سونپی ہے-تاہم محکمہ خوراک پنجاب نے دھان کی خریداری2009میں صرف دو اضلاع شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں کی، جس کے لئے 24 مراکز قائم کئے گئے جن کی تفصیل گوشوارہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب20فروری2010)

لاہور شہر میں گندم خرید کے مراکز و دیگر تفصیلات

*5571:جناب محمد نوید انجم: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں گندم کی خرید کے مرکز کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) سال09-2008اور10-2009کے دوران ان مراکز پر کتنی گندم خرید کی گئی؟

(ج) ان مراکز پر کتنے ملازمین کام کررہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(د) ان مراکز پر خرید کردہ گندم پر سال09-2008اور10-2009کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ہ) ان دو سالوں کے دوران کتنا باردانہ کسانوں کو فراہم کیا گیا؟

(تاریخ وصولی18جنوری2010 تاریخ ترسیل20اپریل2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں رکھ چھبیل، رائے ونڈ، برکی اور کاہنہ پر خرید گندم کے مرکز قائم کئے گئے ہیں-

(ب) ضلع لاہور میں سال09-2008کے دوران5403میٹرک ٹن اور10-2009کے دوران 64255میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی-

(ج) ان مراکز پر درج ذیل ملازمین کام کررہے ہیں:-

گریڈ	عہدہ	نام اہلکار	نام سنٹر
15	AFC	ظفر اقبال	رکھ چھبیل
15	AFC	محمد اسلم	
12	FGI	غلام چشتی	
2	Chowkidar	رشید احمد	
2	Chowkidar	زبیر خان	
2	Chowkidar	طارق حسین	
2	Chowkidar	غلام رسول	
2	Chowkidar	عباس حسین	
2	Chowkidar	بشیر احمد	
2	Chowkidar	عبدالغفار	
2	Chowkidar	سہیل اختر	
2	Chowkidar	سلامت اللہ بیگ	
15	AFC	محمد اشرف	رائے ونڈ
12	FGI	امجد علی بٹ	
2	Chowkidar	خورشید احمد	
2	Chowkidar	مراتب علی	
2	Chowkidar	اللہ دتہ	
12	FGI	محمد اقبال	برکی
12	FGI	محمد اعجاز منور	
2	Chowkidar	اسد خان	
2	Chowkidar	عبدالرحمان	
12	FGI	ہمایوں اختر گل	کاہنہ
12	FGI	فیض الحسن	
12	FGI	محمد عمران شیخ	
2	Chowkidar	نعیم احمد	

	ندیم احمد	Chowkidar	2
	محبوب مسیح	Chowkidar	2

(د) ان مراکز پر خرید گندم پر سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران علی الترتیب مبلغ 58707446 اور 1541462798 روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) ان دو سالوں کے دوران کسانوں کو 696586 باردانہ تقسیم کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

صوبہ میں مستقل گودام بنانے کی تفصیلات

*6120: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام اضلاع میں ترپال گندم گودام بنائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ترپال گودام بنانے کے لئے زمین کرایہ پر حاصل کی جاتی ہے، اگر ہاں تو ان کا کرایہ کیا ہے اور ہر ترپال گودام پر کتنا خرچہ آتا ہے؟

(ج) کیا حکومت ان ترپال گوداموں کی جگہ مستقل گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ہر سال ترپال گودام پر خرچ ہونے والا سرمایہ بچ سکے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 مارچ 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) جی ہاں صوبہ پنجاب کے تمام ڈویژنوں کے مختلف اضلاع میں کھلے آسمان کے نیچے گنجیوں میں گندم ذخیرہ کی جاتی ہے جس کو موسمی اثرات سے بچانے کے لئے ترپال سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ عارضی گندم ذخیرہ کرنے کے لئے زمین کرایہ پر حاصل کی جاتی ہے۔ان کا کرایہ محکمہ مال کی تصدیق اور گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق 20 پیسے فی مربع فٹ ادا کیا جاتا ہے۔اوسطاً ایک ترپال گودام گنجی کے پلیتھ پر 10 سے 15 ہزار روپے جب کہ اسے 6 عدد ترپالوں سے ڈھانپا جاتا ہے جس پر تقریباً 72 ہزار روپے خرچہ آتا ہے۔

(ج) جی ہاں، حکومت پنجاب مستقل گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس سلسلہ میں سالانہ ترقیاتی پروگرام میں سائلوز / مستقل گودام کی تعمیر کے لئے فنڈز مختص کئے گئے ہیں ان گوداموں کی تعمیر سے ترپال گوداموں / گنجیوں پر اٹھنے والے اخراجات میں بچت ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2010)

ضلع حافظ آباد۔ گوداموں میں گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش ودیگر تفصیلات

*6121: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع حافظ آباد کے گوداموں میں گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع حافظ آباد میں گندم کی خریداری پاسکو کرتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حافظ آباد کے گوداموں میں گندم ذخیرہ کرنے کے لئے گندم دوسرے اضلاع سے لائی جاتی ہے اور اس پر کافی خرچہ آتا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ خرچہ کو بچانے کے لئے گندم ضلع حافظ آباد سے ہی خریدنے کے لئے تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 مارچ 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع حافظ آباد کے گوداموں میں 15500 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ عموماً گوجرانوالہ کے مراکز سے گندم حافظ آباد پہنچائی جاتی ہے۔ سال 2009-10 میں نوکھر سے 11527 ٹن اور کوٹ لدھا سے 6053.500 ٹن گندم بالترتیب بحساب -/333 روپے اور -/286 روپے فی ٹن ترسیل کی گئی اور 2010-11 میں کوٹ لدھا سے 6509.350 ٹن گندم بحساب -/315 روپے فی ٹن ترسیل کی گئی جس کا کل خرچہ مبلغ 7620237.25 روپے آیا جو کہ ذخیرہ شدہ گندم کی قیمت کا 1.33 فیصد ہے۔

(د) حکومت پنجاب نے حافظ آباد ضلع میں گندم کی خریداری پاسکو کو مختص کی ہے۔ پاسکو سندھ اور پنجاب کے مختلف اضلاع سے خریداری کرتا ہے حافظ آباد ضلع بھی پاسکو کو مختص کیا ہوا ہے اور پاسکو یا محکمہ خوراک ایک دوسرے کے علاقے سے خریداری نہیں کرتے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2010)

ضلع فیصل آباد۔ گندم کی خرید کے لئے رقم کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*6819: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع فیصل آباد میں موجودہ سیزن (اپریل 2010) میں گندم کی خرید کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ب) اس سیزن کے لئے کتنا باردانہ فراہم کیا گیا ہے؟

(ج) اس ضلع میں کتنے مستقل اور کتنے عارضی مرکز خرید گندم بنائے گئے ہیں؟

(د) ان پر کتنا عملہ تعینات کیا گیا ہے؟

(ہ) اس ضلع کا گندم کی خرید کا کل ٹارگٹ کتنا مقرر کیا گیا ہے؟

(و) ان مراکز پر گندم لانے والوں کے لئے کیا کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) دوران خرید سکیم 11-2010 میں گندم خریدنے کے لئے جو رقم فراہم کی گئی اس کی سنٹر وار تفصیل حسب ذیل ہے:-

سیریل نمبر	نام مرکز خرید گندم	ٹارگٹ (میٹرک ٹن)	تفویض کردہ گندم (روپے)
1	سیٹ III فیصل آباد	13000	309725000
2	دارالحسان	6000	142950000
3	سر شمیر روڈ	7000	166775000
4	جڑانوالہ	20000	476500000
5	بچیانہ	7000	166775000
6	روڈالہ روڈ	4000	95300000
7	جھوک دتہ	7000	166775000
8	سمندری	11000	262075000
9	تاندلیانوالہ	17000	405025000
10	کنجوانی	11000	262075000
11	ماموں کانجن	46000	1095950000

(ب) دوران خرید گندم سکیم 11-2010 کے لئے ضلع فیصل آباد پر سنٹر وار جو باردانہ فراہم کیا گیا تھا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نام سنٹر	جیوٹ	پول پراپلین 100 کلو گرام	کل تعداد (بوری)
سیٹ III فیصل آباد	13915	101848	115763
دارالحسان	32155	33000	65155
سر شمیر روڈ	46158	38500	84658
جڑانوالہ	128843	105390	234233
بچیانہ	30260	44601	74861
روڈالہ روڈ	24150	22000	46150
جھوک دتہ	35451	38500	73951
سمندری	65801	79578	145379
تاندلیانوالہ	87442	98215	185657
کنجوانی	41174	80836	122010
ماموں کانجن	227837	223278	451115
ٹوٹل	733186	865746	1598932

(ج) دوران خرید گندم سکیم 2010-11 میں ضلع فیصل آباد میں گیارہ مراکز خرید گندم بنائے گئے تھے۔تمام مراکز مستقل تھے اور ضلع فیصل آباد میں کوئی عارضی مرکز خرید گندم نہ بنایا گیا تھا مراکز خرید گندم کے نام یہ تھے۔

سیریل نمبر	نام مرکز خرید گندم ضلع فیصل آباد
1	سیٹ III فیصل آباد
2	دارالحسان
3	سر شمیر روڈ
4	جڑانوالہ
5	بچیانہ
6	روڈالہ روڈ
7	جھوک دتہ
8	سمندری
9	تاندلیانوالہ

10	کنجوانی
11	ماموں کانجن

(د) مراکز خرید گندم پر خریداری کے لئے جو عملہ تعینات کیا گیا تھا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

سیریل نمبر	نام مرکز خرید گندم	نام متعین عملہ
1	سیٹ III فیصل آباد	1-مسٹر انتصار ضمیر اسلم، اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر 2- مسٹر شہباز احمد، فوڈ گرین انسپکٹر
2	دار الحسان	1-مسٹر رائے احمد حیات، فوڈ گرین انسپکٹر 2- مسٹر جاوید ہاشمی، فوڈ گرین سپروائزر
3	سر شمیر روڈ	1-مسٹر محمد جمیل، فوڈ گرین انسپکٹر، 2-مسٹر محمد عامر، فوڈ گرین سپروائزر
4	جڑانوالہ	1- مسٹر نذیر احمد، اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر، 2- مسٹر جاوید اختر، فوڈ گرین انسپکٹر، 3- مسٹر مشتاق احمد، فوڈ گرین انسپکٹر
5	بچیانہ	1-مسٹر عثمان احمد، فوڈ گرین انسپکٹر، 2-مسٹر ذیشان افضل فوڈ گرین سپروائزر
6	روڈالہ روڈ	1-مسٹر نذیر احمد، اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر، 2- مسٹر محمد محسن، فوڈ گرین انسپکٹر
7	جھوک دتہ	1-مسٹر محمد اکرم، فوڈ گرین انسپکٹر، 2-مسٹر محمد اشفاق، فوڈ گرین انسپکٹر
8	سمندری	1-رانا محمد حنیف، اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر، 2- مسٹر فضل حق، فوڈ گرین انسپکٹر، 3- مسٹر محمد زاہد، فوڈ گرین سپروائزر
9	تاندلیانوالہ	1-مسٹر ذوالفقار علی، فوڈ گرین انسپکٹر، 2- مسٹر محمد اسلم، فوڈ گرین سپروائزر
10	کنجوانی	1-رانا محمد حنیف، اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر، 2- مسٹر محمد وارث، فوڈ گرین سپروائزر
11	ماموں کانجن	1-خواجہ محمد نویم، اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر، 2-مسٹر پرویز اختر، فوڈ گرین انسپکٹر، 3-مسٹر فرحت محمود، فوڈ گرین انسپکٹر، 4-مسٹر محمد شفیق، فوڈ گرین انسپکٹر

(ہ) ضلع فیصل آباد کا دوران خرید گندم سکیم 11-2010 میں ابتدائی ہدف خرید گندم 149000 میٹرک ٹن مقرر کیا تھا جسے بعد میں بڑھا کر 151000 میٹرک ٹن کر دیا گیا تھا۔

(و) ضلع فیصل آباد میں کاشتکار بھائیوں کی سہولت کے لئے متعلقہ مارکیٹ کمیٹیوں کے تعاون سے ٹھنڈے پانی، بیٹھنے کے لئے کرسیاں اور سایہ دار جگہ کا انتظام کیا گیا تھا مزید برآں کاشتکاروں کی سہولت کے لئے ون ونڈو آپریشن کے تحت عملہ محکمہ ریونیو اور دیگر محکمہ جات کے افسران نے بھی مراکز خرید گندم پر ڈیوٹی سر انجام دی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2010)

ضلع چنیوٹ، گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7362: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں گندم کے کل کتنے گودام کہاں کہاں ہیں، اس وقت ان میں کتنی کتنی گندم سٹور ہے؟

(ب) کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہے؟

(ج) ان گوداموں کے سال 2007 سے یکم اگست 2010 تک کتنے اخراجات آئے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 04 اگست 2010 تاریخ ترسیل 8 ستمبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع چنیوٹ میں گندم کے کل پانچ پی آر سنٹرز ہیں اور ان کے کل 36 گودام ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	تعداد گودام	نام مرکز	ذخیرہ شدہ گندم (میٹرک ٹن)
1	2	پی آر سنٹر چنیوٹ سرگودھا روڈ منڈی شیخاں	3124.800
2	8	پی آر سنٹر چک نمبر JB/11 دسدھوانوالہ، لاہور روڈ	12268.800
3	4	پی آر سنٹر لالیاں نزد ریلوے اسٹیشن لالیاں	4627.800
4	7	پی آر سنٹر چناب نگر، نزد ریلوے اسٹیشن چناب نگر	7444.150
5	15	پی آر سنٹر جامعہ آباد، جھنگ روڈ نزد رمضان شوگر ملز	23282.000
میزان	36		50747.550

(ب) 49032.250 میٹرک ٹن گندم 131 عدد گنجیوں میں کھلے آسمان تلے ذخیرہ شدہ ہے۔

(ج) سال 2007 تا یکم اگست 2010 ان گوداموں کی مرمت پر کوئی خرچ نہ آیا ہے۔ تاہم پی آر سنٹر لالیاں کے گودام ضلع کونسل کی ملکیت ہیں اور ضلع کونسل کو کرایہ کی مد میں 30-06-2009 تک مبلغ -/304047 (تین لاکھ چار ہزار سنتالیس) روپے ادا کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2010)

ضلع چنیوٹ، شوگر سیس کی رقم اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*7435: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں سال 2007 سے یکم اگست 2010 تک شوگر سیس کے تحت کتنی رقم وصول ہوئی، یہ کس کے اکاؤنٹ میں جمع ہے؟

(ب) ان سالوں کے دوران شوگر سیس کے فنڈز سے کون کون سے منصوبے شروع کئے گئے، ان منصوبوں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(ج) ان منصوبوں کی منظوری کس کس اتھارٹی نے دی تھی؟

(د) شوگر سیس فنڈز کن کن منصوبوں پر خرچ کیا جا سکتا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 2007 سے یکم اگست 2010 تک ضلع چنیوٹ میں شوگر سیس کی مد میں جمع ہونے والی رقم مع تفصیل شوگر ملز وا اکاؤنٹ درج ذیل ہے:-

ملز کا نام	وصول شدہ رقم 2007-08	وصول شدہ رقم 2008-09	وصول شدہ رقم 2009-10
مدینہ شوگر ملز	1,72,99,499	1,69,88,947	1,72,83,462
رمضان شوگر ملز	1,39,23,428	1,41,13,188	1,38,68,974
سفینہ شوگر ملز	85,19,684	1,27,04,003	1,37,,15,418
میزان	-/3,97,42,611 روپے	-/4,38,061,138 روپے	-/4,48,67,854 روپے

شوگر سیس کے تحت وصول ہونے والی رقم نیشنل بنک کے اکاؤنٹ نمبر 11212 G جس کا عنوان "Sugarcane Development Cess" ہے میں جمع ہوتی ہے۔

(ب) چونکہ یکم جولائی 2007 سے پہلے چنیوٹ ضلع جھنگ کی تحصیل تھی لہذا مندرجہ ذیل دو سکیموں کے لئے یکم اگست 2010 میں فنڈز جاری کئے گئے جو ڈی سی او جھنگ نے منظور کی تھی جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام منصوبہ جات	تخمینہ لاگت	اخراجات جو ضلع جھنگ نے ادا کئے	ضلع چنیوٹ سے جاری کئے گئے فنڈز	کیفیت
1	تعمیر سڑک رجوعہ تا کوٹ اسماعیل براستہ گنجوان (لمبائی 1.21 کلو میٹر)	2.694 ملین	1.347 ملین	1.347 ملین	کام مکمل ہو چکا ہے-
2	مرمت سڑک جامعہ آباد سے خان دا کوٹ (لمبائی 8 کلو میٹر)	17.164 ملین	12.00 ملین	5.164 ملین	کام مکمل ہو چکا ہے-

(ج) ان منصوبہ جات کی منظوری ڈی سی او جھنگ نے دی تھی-

(د) پنجاب فنانس ایکٹ 1964 کے سیکشن (4)12 اور شوگر سیس رولز 1964 کے رول (4)8 کے مطابق شوگر سیس کی رقم جن منصوبہ جات پر خرچ کی جا سکتی ہے اس کی تفصیل منسلکہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2011)

ضلع قصور۔شوگر ملز مالکان کے ذمہ کسانوں کی رقم کی ادائیگی کا معاملہ

*7615: ملک اختر حسین نول: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں کل کتنی شوگر ملز ہیں یہ کہاں کہاں واقع ہیں، ملز مالکان کے نام و پتہ جات سے آگاہ کریں؟

(ب) ان شوگر ملز نے سال 2005 تا 2009 کتنا گنا خرید کیا، تفصیل علیحدہ علیحدہ ملز وائز مہیا فرمائی جائے؟

(ج) سال 2009 میں خریدے گئے گنے کی کتنی رقم کسانوں کو ادا کی گئی اور ابھی تک کتنے کسانوں کو رقم ادا نہ کی گئی ہے ان کسانوں کے نام، پتہ جات اور رقم بتائی جائے؟

(د) جن ملوں نے ابھی تک کسانوں کو ان کی رقم ادا نہ کی ہے ان ملز کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی اور کب تک غریب کسانوں کو رقم ادا کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2010 تاریخ ترسیل 26 نومبر 2010)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع قصور میں مندرجہ ذیل تین شوگر ملز ہیں جن کے کوائف درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	ملز کا نام	نام و پتہ مل مالک
1	پتوکی شوگر ملز ملتان روڈ تحصیل پتوکی ضلع قصور	میاں محمد اسلم ساکن ڈیفنس لاہور
2	برادرز شوگر ملز چونیاں روڈ تحصیل چونیاں ضلع قصور	میاں محمد اسلم ساکن ڈیفنس لاہور
3	مکہ شوگر ملز چک نمبر 65 مانگا روڈ تحصیل کوٹ رادھا کشن، ضلع قصور	ریاض قدیر بٹ ساکن ڈیفنس لاہور

(ب) ضلع قصور کی شوگر ملز نے دوران 2005 تا 2009 میں مندرجہ ذیل مقدار میں گنا خرید کیا۔

نمبر شمار	شوگر ملز	مقدار خرید کردہ گنا (میٹرک ٹن)
1	پتوکی شوگر ملز	29,82,458.786/- میٹرک ٹن
2	برادرز شوگر ملز	30,89,531.070/- میٹرک ٹن
3	مکہ شوگر ملز	20,64,248.418/- میٹرک ٹن

(ج) ضلع قصور کے کسانوں کو سال 2009 میں شوگر ملز نے حسب ذیل رقم کی ادائیگی کی ہے:-

نمبر شمار	شوگر ملز	کل مقدار خرید کردہ گنا	کل رقم واجب الادا	کل ادا شدہ رقم	بقایا ادائیگی
1	پتوکی شوگر ملز	M.T 529221.697	Rs.2602832322	Rs.2602832322	Nil
2	برادرز شوگر ملز	395647.708	2059280850	2059280850	Nil
3	مکہ شوگر ملز	79673.382	199183455	199183455	Nil
	میزان	1004542.787/-	4861296627/-	4861296627/-	Nil

(د) شوگر ملز کے ذمہ کوئی رقم بقایا نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2011)</u>

صوبہ میں سیلاب زدہ علاقوں میں گندم کے ضیاع کی تفصیلات

***8150:جناب وسیم قادر: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

صوبہ پنجاب کے کن کن سیلاب زدہ علاقوں میں کل کتنی گندم کی بوریاں ضائع ہوئی ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی08دسمبر2010 تاریخ ترسیل7فروری2011)

جواب

وزیر خوراک

صوبہ پنجاب میں ڈیرہ غازی خان ڈویژن کے مندرجہ ذیل آٹھ مراکز پر گندم کی بوریاں ضائع ہوئیں جن کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:-

نام ضلع	نام مرکز خرید	خراب شدہ گندم	
		میٹرک ٹن	بوریاں
ڈیرہ غازی خان	رنداڈا	2668.815	26688
راجن پور	کوٹ مٹھن شریف	3184.600	31846
راجن پور	کوٹلہ مغلاں	4470.800	44708
مظفر گڑھ	کوٹ ادو	2143.900	21439
مظفر گڑھ	شیخ عمر	3071.500	30715
مظفر گڑھ	سنانواں	1503.500	15035
مظفر گڑھ	غازی گھاٹ	2239.900	22399
مظفر گڑھ	رکھ ہڑپلو	2183.014	21830
	میزان	21466.029	214660

(تاریخ وصولی جواب5اپریل2011)

دس لاکھ ٹن گندم برآمد کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***8197:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ میں تقریباًدس لاکھ ٹن گندم ملکی ضرورت سے وافر ہےاور حکومت اس کو برآمد کرنا چاہتی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ 10لاکھ ٹن گندم کو بروقت ایکسپورٹ نہ کرکے قومی خزانے کو10سے 15کروڑڈالر کانقصان پہنچایاگیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گندم کی برآمد بروقت ہو جاتی تو نہ صرف مالی فائدہ ہوتا بلکہ حکومت پنجاب کو گندم کی نئی فصل جو کہ ماہ اپریل تک تیار ہو جاتی ہے کی خریداری کے لئے بنکوں سے باآسانی قرض دستیاب ہو جاتا اور پہلے قرضے کی ادائیگی بھی ہو جاتی ہے؟

(د) کیا حکومت پنجاب بروقت ایکشن نہ لینے کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 4 فروری 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک کے پاس سال 2010 کے شروع میں جو گندم کے ذخائر موجود تھے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سابقہ سال 10-2009 کے موجود ذخائر	=	2935449 میٹرک ٹن
خرید کردہ گندم دوران سال 11-2010	=	3721797 میٹرک ٹن
میزان	=	6657246 میٹرک ٹن

مورخہ 4 اپریل 2011 تک محکمہ نے 4244507 میٹرک ٹن گندم فلور ملوں، پرائیویٹ پارٹیوں اور برآمد کنندگان کو فروخت کی ہے جبکہ 2412739 میٹرک ٹن کے ذخائر موجود ہیں۔یہ درست ہے کہ محکمہ کے پاس ضرورت سے زیادہ وافر مقدار میں گندم موجود ہے۔ لیکن 25 لاکھ میٹرک ٹن گندم وفاقی حکومت کے لئے ذخیرہ کی گئی تھی۔ ECC کی میٹنگ مورخہ 16-03-2011 کی روشنی میں وفاقی ذخیرہ کو بھی فروخت کیا جا رہا ہے۔گندم کے برآمد کنندگان محکمہ سے اب بھی 7000 میٹرک ٹن اوسطاً روزانہ اٹھا کر کراچی ترسیل کر رہے ہیں جو وہاں سے برآمد کی جا رہی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔حکومت پنجاب نے مارچ 2010 میں وفاقی حکومت سے ضرورت سے زائد ذخائر برآمد کرنے کی اجازت طلب کی جو دسمبر 2010 میں مرحمت ہوئی۔وفاقی حکومت سے اجازت ملنے پر ناظم خوراک پنجاب نے مختلف برآمد کنندگان سے رابطہ کر کے انہیں گندم برآمد کرنے کی ترغیب دی محکمہ خوراک کی شب و روز کی کاوشوں سے اس وقت تک 7 لاکھ پچھتر ہزار میٹرک ٹن گندم برآمد کنندگان کو فروخت کر چکا ہے۔برآمد گندم کا سلسلہ 31 مئی تک جاری رہے گا۔اس سے پہلے سابقہ سالوں میں حکومت پنجاب بذریعہ ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان اور پرائیویٹ برآمد کنندگان صرف 7 لاکھ ٹن

گندم برآمد کر سکی۔اس لئے محکمہ خوراک پنجاب کی مذکورہ بالا کاوش قابل ستائش ہے اور محکمہ کے بروقت اقدامات سے سرکاری خزانے کو نقصان سے بچانے کی بھرپور کوشش کی جارہی ہے۔

(ج) حکومت نے برآمد کنندگان وفلور ملز / پرائیویٹ پارٹیوں کو مناسب سہولیات فراہم کی ہیں جس بنأ پر روزانہ تقریباً پچاس ہزار میٹرک ٹن گندم فروخت کی جاتی رہی ہے۔انشاللہ نئی فصل کی آمد سے پہلے گندم کی کافی مقدار فروخت کردی جائے گی اور آمدہ فصل کے لئے معقول تعداد میں گودام برائے ذخیرہ کاری دستیاب ہونگے۔جس شرح سے گندم فروخت کی جارہی ہے اس سے بینکوں کا کافی قرض بے باق کر دیا جائے گا لہذا نئی فصل کی آمد سے پہلے بینکوں سے قرض برائے خریداری گندم دستیاب ہوگا۔

(د) چونکہ حکومت پاکستان سے گندم برآمد کرنے کی اجازت بہت دیر بعد ملی اس لئے محکمہ خوراک پنجاب کا عملہ کسی کوتاہی کا مرتکب نہ ہوا ہے جس کی بنأ پر ان کے خلاف تادیبی کارروائی کی جائے جونہی حکومت پنجاب کو گندم کی برآمدگی کی اجازت ملی یہ عمل فوری طور پر شروع کر دیا گیا اور اس وقت تک 7 لاکھ 60 ہزار میٹرک ٹن گندم برآمد کی جاچکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2011)</u>

<u>ضلع سیالکوٹ، گندم خرید کے مراکز و دیگر تفصیلات</u>

<u>*8227: رانا آصف محمود: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) سیالکوٹ ضلع کی حدود میں مرکز خرید گندم کس کس جگہ ہیں؟

(ب) ہر سال کتنے مرکز خرید گندم بنائے جاتے ہیں؟

(ج) سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران اس ضلع میں کتنی گندم خرید کی گئی؟

(د) ان سالوں کے دوران گندم کی خرید پر کتنی رقم سال وائز خرچ ہوئی؟

(ہ) اس ضلع میں کتنی گندم سٹور کی جاسکتی ہے تفصیل گودام وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 18 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع ہذا میں مراکز خرید گندم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام مرکز خرید	جائے مرکز خرید
1	سیالکوٹ	نزد ریکس سینما، شہر سیالکوٹ
2	سیدپور	گوندل روڈ کٹھرہ تحصیل سیالکوٹ

3	سمبڑیال	نزدغلہ منڈی، سمبڑیال
4	ڈسکہ	نزدچونگی نمبر 8 شہر ڈسکہ
5	سرانوالی	مین روڈ(گوجرانوالہ پسرور روڈ) سرانوالی
6	پسرور	نزدغلہ منڈی تحصیل پسرور شہر
7	کوٹلی باوافقیر چند	اڈاکسووال، جموں رائس ملز تحصیل پسرور شہر
8	چونڈہ	نزدسوشل سیکورٹی سکول(ہسپتال) چونڈہ
9	پورب کلیئر	موضع پورب کلیئر مین روڈ سیالکوٹ تاپسرور

(ب) تقریباً نو(9)

(ج) 1- سکیم 10-2009 میں 117860.000 میٹرک ٹن خرید کی گئی۔

2- سکیم 11-2010 میں 55400.250 میٹرک ٹن خرید کی گئی۔

(د) 1-سال 10-2009 2819098550/- روپے خرچ ہوئے۔

2-سال 11-2010 1319910739/- روپے خرچ ہوئے۔

(ہ) ضلع ہذا میں واقع گنجائش سرکاری ذخائر

نمبر شمار	نام مرکز گودام	گنجائش ذخیرہ گندم
1	سیالکوٹ	19000.000 میٹرک ٹن
2	سمبڑیال	7500.000 میٹرک ٹن
3	ڈسکہ	9000.000 میٹرک ٹن
4	سرانوالی	7000.000 میٹرک ٹن
5	پسرور	9000.000 میٹرک ٹن
	کل	51500.000 میٹرک ٹن

ٹارگٹ خرید گندم کے پیش نظر زائد گندم خرید کی صورت میں حسب ضرورت پرائیویٹ جگہ (کرایہ کے گوداموں) میں سٹور کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2011)

ضلع گجرات، گوداموں کی تفصیلات

*8462: میاں طارق محمود: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گجرات میں گندم سٹور کرنے کے لئے کتنے گودام ہیں؟

(ب) 2011 میں کل کتنی گندم کی ضلع گجرات میں ضرورت ہے اور اس کے لئے سٹاک کرنے کے لئے کتنے سٹور موجود ہیں؟

(ج) اگر گندم سٹور کرنے کے لئے گوداموں کی کمی ہے تو آئندہ سال حکومت مزید گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 16 اپریل 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات میں گندم ذخیرہ کرنے کے لئے 16 عدد گودام ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سنٹر	تعداد گودام	گنجائش ذخیرہ (میٹرک ٹن)
1	گجرات	11	5500
2	لالہ موسیٰ	05	2500
	میزان	16	8000

ضلع ہذا میں 500 ٹن کے معیاری گنجائش کے گودام ہیں جبکہ ان میں 750 ٹن گندم فی گودام باآسانی ذخیرہ ہو سکتی ہے۔اسطرح ان گوداموں میں 12000 میٹرک ٹن تک گندم ذخیرہ ہو سکتی ہے علاوہ ازیں ضرورت کے تحت پرائیویٹ گودام بھی کرایہ پر لیئے جا سکتے ہیں۔

(ب) محکمہ خوراک بنیادی طور پر شہری آبادی کی خوراک کی ضرورت پوری کرتا ہے۔ ضلع گجرات کی شہری آبادی 696000 نفوس پر مشتمل ہے جس کی سالانہ ضرورت 86304 میٹرک ٹن ہے۔ہر سال آٹھ ماہ تک سرکاری ذخائر سے گندم جاری کر کے شہری آبادی کی ضروریات پوری کی جاتی ہیں جس کے لئے 57536 میٹرک ٹن گندم درکار ہے۔ ضلع گجرات کا زیادہ تر رقبہ بارانی ہے یہاں گندم ضرورت سے کم پیدا ہوتی ہے۔اس کمی کو پورا کرنے کے لئے دیگر اضلاع سے گندم ترسیل کی جاتی ہے جو مختلف اوقات میں موصول ہو کر ملوں کو جاری ہوتی رہتی ہے۔دستیاب گوداموں میں 4 سے 5 دفعہ بھرائی اور نکاسی ہوتی ہے جس سے ضلع کی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔

(ج) جزو (ب) میں وضاحت کر دی گئی ہے لہذا اگلے سال ضلع گجرات میں نئے گودام بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جون 2011)

ضلع سرگودھا- گندم خرید کے مراکز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8559: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا میں گندم خرید کے کتنے مراکز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) اس ضلع میں گزشتہ تین سالوں کے دوران کتنی گندم خریدی گئی نیز مذکورہ عرصے کے دوران کتنی گندم کس کس جگہ پر کن وجوہات کی بنا پر خراب ہوئی، ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(ج) اس ضلع میں کتنے مراکز مستقل ہیں اور کتنے عارضی ہیں، مکمل تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سرگودھا میں گندم خریداری مراکز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سنٹر	ذخیرہ کاری گنجائش (میٹرک ٹن)
1	پی آر سی سرگودھا-I	500
2	پی آر سی سرگودھا-II	15,000
3	پی آر سی آسیانوالہ	50,000
4	پی آر سی بھلوال	2,000
5	پی آر سی پھلروان	3,000
6	پی آر سی سلانوالی	4,100
7	پی آر سی شاہ نکڈر	3,000
8	پی آر سی شاہ پور	8,300
	میزان	85,900
9	عارضی سنٹر فروکہ	-
10	عارضی سنٹر سیال موڑ	-
11	عارضی سنٹر کوٹ مومن	-

12	عارضی سنٹر بلال پور	-
13	عارضی سنٹر سوبھاگہ	-
14	عارضی سنٹر میانی	-

(ب) ضلع ہذا میں گزشتہ تین سالوں کے دوران خرید کردہ گندم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	خرید کردہ گندم (م-ٹن)
1	2008-09	62,638
2	2009-10	1,93,578
3	2010-11	1,24,594

مندرجہ بالا سالوں کے دوران ضلع ہذا کے کسی بھی سنٹر پر گندم خراب نہ ہوئی ہے۔

(ج) جواب درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	مستقل مراکز	عارضی مراکز
1	سرگودھا-I	فروکہ
2	سرگودھا-II	سیال موڑ
3	آسیانوالہ	کوٹ مومن
4	بھلوال	بلال پور
5	پھلروان	سوہاگہ
6	سلانوالی	میانی
7	شاہ نکڈر	
8	شاہ پور	

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2011)

ضلع وہاڑی، گوداموں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8592: مسز شمیلہ اسلم: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں گندم سٹور کرنے کے کتنے گودام ہیں؟

(ب) ان گوداموں میں گندم سٹور کرنے کی کل کتنی گنجائش موجود ہے؟

(ج) ان میں کتنے گودام محکمہ کی ملکیت ہیں اور کتنے کرائے پر حاصل کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع وہاڑی میں گندم ذخیرہ کرنے کے لئے گوداموں کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

1- 47عدد بنی شیلز

2- 364عدد بنز

3- ایک بلک ہیڈ

علاوہ ازیں 3عدد گودام کرایے پر بھی لئے گئے ہیں-

(ب) ان گوداموں کی معیاری ذخیرہ کاری گنجائش 1,16,000 میٹرک ٹن ہے-جبکہ 364بنزاور ایک بلک ہیڈ ناکارہ ہیں ان کی ذخیرہ کاری گنجائش 18,000 میٹرک ٹن ہے-گوداموں اور بنی شیلز کی ذخیرہ کاری گنجائش ڈھانکیں بڑھانے سے ڈیڑھ گنا کی جاسکتی ہے-

(ج) مذکورہ بالا گوداموں میں 41عدد ہاؤس ٹائپ، 47بنی شیلز، 364بنزاور ایک بلک ہیڈ سرکاری ملکیت ہیں-علاوہ ازیں 3عدد گودام کرایہ پر لئے گئے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 22جون 2011)

ضلع قصور میں فلور ملز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*8793: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں اس وقت کتنی فلور ملز کام کر رہی ہیں، ان فلور ملوں اور انکے مالکان کے نام وپتہ جات بتائے جائیں؟

(ب) ان فلور ملوں کو سال 2010 میں کتنی گندم سرکاری طور پر جاری کی گئی اور ان کا سرکاری کوٹہ کتنا مقرر کیا گیا ہے؟

(ج) ان فلور ملوں نے پچھلے سال کتنے آٹا کے تھیلے تیار کئے، اس میں چوکر اور میدہ نکالنے کی کیا شرح تھی؟

(د) کیا ان فلور ملوں کا تیار کردہ آٹا کے نمونہ جات چیک کرنے کے بعد مارکیٹ میں سپلائی کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 14فروری 2011 تاریخ ترسیل 21مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع قصور میں اس وقت 18 فلور ملز کام کر رہی ہیں-ان کے نام اور مالکان کے نام درج ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام فلور ملز	نام مالک وپتہ
1	نیشنل فلور ملز سر کلر روڈ قصور	حاجی دین محمد کوٹ پیراں قصور
2	اتفاق فلور ملز ریلوے روڈ قصور	حافظ محمد یعقوب منیر شہید قصور
3	مستری فلور ملز جماعت پورہ قصور	محمد یونس بھٹی دسہرہ گراؤنڈ قصور
4	بابا کمال چشتی فلور ملز دیپال پور روڈ قصور	نور الٰہی شاکر کوٹ عثمان قصور
5	بھلر فلور ملز مصطفےٰ آباد قصور	چودھری محمد عالمگیر بھلر مصطفےٰ آباد قصور
6	فروز فلور رائے ونڈ روڈ قصور	فہیم فروز خان نفیس کالونی قصور
7	یونائٹیڈ فلور ملز الہ آباد قصور	شیخ محمد اقبال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
8	حاجی بشیر فلور ملز بائی پاس چونیاں	حاجی نشاط احمد گلبرگ لاہور
9	غزنوی فلور ملز جمبر کلاں قصور	محمد سلیم غزنوی ریواز گارڈن لاہور
10	کراچی فلور ملز حبیب آباد	شیخ محمد ریاض بحریہ ٹاؤن لاہور
11	چودھری فلور ملز پتوکی	حاجی محمد اصغر پتوکی
12	طارق نواز فلور ملز پھول نگر	محمد عمران نواز علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
13	میراں فلور ملز پھول نگر	محمد حیات اولکھ بونگ پھول
14	واعظ فلور ملز کوٹ رادھا کشن	ڈاکٹر امجد صوبیدار کلارک آباد قصور
15	ظفر فلور ملز کوٹ رادھا کشن	محمد ظفر اقبال محلہ سید سٹریٹ کوٹ رادھا کشن
16	سپیشل فلور ملز چونیاں	محمد صدیق محلہ جناح کالونی سمن آباد
17	الفیاض فلور ملز سرفراز نگر	رانا محمد اسحاق سرفراز نگر پھول نگر
18	الوہاب فلور ملز سرفراز نگر	رانا محمد سرفراز، سرفراز نگر پھول نگر

(ب) دوران سال 11-2010 ضلع قصور کی فلور ملز کو کل 30187.250 میٹرک ٹن گندم جاری کی گئی۔ ضلع میں سٹاک گندم مقامی ضرورت سے زیادہ تھے لہذا فلور ملز کو ان کی ضرورت کے مطابق بلا لحاظ کوٹہ گندم جاری کی گئی۔

(ج) ان فلور ملز نے پچھلے سال 1207500 تھیلہ جات آٹا (وزنی 20 کلو گرام) تیار کئے 80 فیصد آٹا اور 2 فیصد چوکر و میدہ، سوجی نکالی گئی۔

(د) ضلع قصور کی فلور ملز کے تیار کردہ آٹا کے 81 نمونہ جات حاصل کئے اور چیکنگ کے بعد آٹا مارکیٹ میں سپلائی کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جون 2011)

ضلع قصور۔دھان کی خریداری کے مراکز و دیگر تفصیلات

*8794: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا ضلع قصور میں دھان کی سرکاری سطح پر خریداری کی جاتی ہے اگر ہاں تو اس کے کتنے مراکز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیا سال 2011 میں دھان خریدنے کے لئے حکومتی سطح پر کوئی اقدامات اٹھائے جانے کا امکان ہے؟

(ج) دھان کی فصل کا پچھلے سال سرکاری سطح پر کیا ریٹ مقرر تھا،اب اس سال کیا ریٹ مقرر کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2011 تاریخ ترسیل 21 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) حکومت پنجاب محکمہ خوراک صرف گندم کی خریداری کرتا ہے، دھان کی خریداری سے محکمہ خوراک پنجاب کا تعلق نہ ہے۔مگر سال 2009 میں پہلی دفعہ حکومت پنجاب کی ہدائت پر ضلع شیخوپورہ اور گوجرانوالہ میں دھان کی خریداری کی گئی۔

(ب) نہیں۔

(ج) دھان کی خریداری وفاقی حکومت بذریعہ پاسکو کرتی ہے اور اس کی قیمت خرید کا تعین بھی وفاقی حکومت خود کرتی ہے۔اس لئے حکومت پنجاب کا دھان کی قیمت مقرر کرنے سے تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2011)

محکمہ خوراک کے گوداموں کی تفصیلات

*8920: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ خوراک کے پاس گندم ذخیرہ کرنے کے لئے کل کتنے گودام ہیں؟

(ب) ان میں گندم ذخیرہ کرنے کی کتنی گنجائش ہے؟

(ج) کیا حکومت مزید گودام بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) گندم ذخیرہ کرنے کے لئے گوداموں کی تفصیل اس طرح ہے:-

نمبر شمار	قسم ذخیرہ گاہ	تعداد
1	ہاؤس ٹائپ گودام	1918
2	سائیلوز	21
3	بنز	1151
4	بنی شیل	211

(ب) ان گوداموں کی معیاری ذخیرہ کاری گنجائش 21,35,900 میٹرک ٹن ہے۔ہاؤس ٹائپ گوداموں کی ذخیرہ کاری گنجائش میں تقریباً ڈیڑھ گنا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔مزید تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کے 3 لاکھ ٹن گنجائش کے کنکریٹ سائیلوز کے منصوبے زیر غور ہیں۔پہلے مرحلہ میں ایک لاکھ ٹن گنجائش کے سائیلوز فاضل پور ضلع راجن پور، مانا احمدانی ضلع ڈیرہ غازی خان اور رکھ چھبیل ضلع لاہور میں بنانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جا چکے ہیں۔ایک لاکھ ٹن گندم ذخیرہ کرنے کے لئے PC-I تیار کر کے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو پیش کیا گیا، جو صوبائی ترقیاتی ورکنگ پارٹی نے اپنے اجلاس مورخہ 14-5-2011 میں منظور کر لیا۔

مالی سال 2011-12 میں مانا احمدانی ضلع ڈیرہ غازی خان میں 30000 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش کے کنکریٹ سائیلوز بنانے کا باقاعدہ آغاز کر دیا جائے گا۔انشاءاللہ یہ منصوبہ جون 2012 تک مکمل ہو جائے گا۔اس طرح فاضل پور ضلع راجن پور اور رکھ چھبیل ضلع لاہور میں بھی فنڈز مہیا ہونے پر کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 اگست 2011)

ضلع لاہور۔گوداموں کی تفصیلات

*8921: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں گندم سٹور کرنے کے لئے کتنے گودام ہیں؟

(ب) کیاان گوداموں میں لاہور کی ضرورت کے مطابق گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے؟

(ج) لاہور میں حکومت مزید گودام بنانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2011 تاریخ ترسیل 2 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع لاہور میں گندم سٹور کرنے کے لئے 64 عدد گودام ہیں۔

(ب) ان گوداموں میں گندم سٹور کرنے کی معیاری ذخیرہ کاری گنجائش 70,000 میٹرک ٹن ہے جس میں بوقت ضرورت ڈیڑھ گنا اضافہ ممکن ہے جس سے انتہائی ذخیرہ کاری گنجائش 1,05,000 میٹرک ٹن تک ہو سکتی ہے۔ ضلع لاہور کی شہری آبادی 88,77,000 نفوس پر مشتمل ہے۔ جس کے لئے 11,00,748 میٹرک ٹن گندم کی ضرورت بحساب 124 کلو گرام فی کس سالانہ ہے۔ گندم کا اجرأ ضلع لاہور میں عموماً 8 ماہ تک ہوتا ہے جس کے لئے 7,33,832 میٹرک ٹن گندم درکار ہوتی ہے۔ ضلع کی خریداری تقریباً 40,000 میٹرک ٹن ہے جبکہ گندم کی کمی کو پورا کرنے کے لئے دیگر اضلاع سے گندم لاہور میں سال کے مختلف اوقات میں وصول ہوتی ہے۔ اس طرح یہ گودام سال میں چار پانچ دفعہ بھرے جاتے اور خالی ہوتے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب کالاہور میں 40,000 میٹرک ٹن کے سائیلوز بنانے کا منصوبہ ہے جس کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے باقاعدہ منظوری دے دی ہے۔ مالی سال 12-2011 میں اس منصوبے کے لئے فنڈز مہیانہ ہونگے تاہم جونہی فنڈز اس منصوبہ کے لئے حکومت پنجاب نے مختص کئے تعمیر کے کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

گندم ذخیرہ کرنے کے لئے کنکریٹ سائیلوز کی تعمیر کی تفصیلات

*8935: چودھری ظہیر الدین خاں: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ خوراک نے گندم اور دوسری زرعی اجناس کو ذخیرہ کرنے کیلئے کنکریٹ سائیلوز کی تعمیر کے لئے جو منصوبہ بنایا ہے وہ کن مراحل میں ہے اور یہ منصوبہ کب تک پایۂ تکمیل کو پہنچے گا؟

(ب) مذکورہ منصوبہ کا تخمینہ لاگت کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 فروری 2011 تاریخ ترسیل 9 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) اس سلسلہ میں عرض ہے کہ حکومت پنجاب نے گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش بڑھانے کے لئے جدید طرز کے کنکریٹ سائیلوز بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ پہلے مرحلہ میں فاضل پور ضلع راجن پور، مانا احمدانی ضلع ڈی جی خان اور رکھ چھبیل ضلع لاہور میں کنکریٹ سائیلوز بنانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جا چکے ہیں۔ ایک لاکھ ٹن گندم ذخیرہ کرنے کے لئے PC-I تیار کر کے مجاز اتھارٹی کی منظوری کے لئے محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کو پیش کیا گیا جو صوبائی ترقیاتی ورکنگ پارٹی نے اپنے اجلاس مورخہ 14-5-2011 میں منظور کر لیا ہے۔

مالی سال 12-2011 میں مانا احمدانی ضلع ڈی جی خان میں 30,000 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش کے کنکریٹ سائیلوز بنانے کا باقاعدہ آغاز کر دیا جائے گا اور انشاللہ یہ کام جون 2012 تک مکمل ہو جائے گا۔ اس طرح دوسری دونوں جگھوں فاضل پور ضلع راجن پور اور رکھ چھبیل ضلع لاہور میں بھی فنڈز مہیا ہونے پر کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا جائے گا۔

(ب) PDWP نے اپنے اجلاس مورخہ 14-5-2011 میں ایک لاکھ ٹن گندم ذخیرہ کرنے کے لئے کنکریٹ سائیلوز کی تعمیر کا منصوبہ 744.67 ملین روپے میں منظور کیا جس کی تفصیل اس طرح ہے:۔

نمبر شمار	مقام	تخمینہ لاگت (ملین روپے)
1	پی آر سی فاضل پور ضلع راجن پور	225.69
2	رکھ چھبیل لاہور	287.44
3	مانا احمدانی ڈی جی خان	231.66

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

ضلع سرگودھا۔ شوگر سیس فنڈ کا حجم و دیگر تفصیلات

*8987: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں شوگر سیس فنڈ کا حجم 31-12-2010 تک کیا تھا؟

(ب) کیا ضلع سرگودھا کے شوگر سیس فنڈ میں موجود تمام رقم ترقیاتی منصوبوں کے لئے مختص شدہ ہے، 2008 سے اب تک ان فنڈز سے کون کونسے ترقیاتی کام کروائے گئے؟

(تاریخ وصولی 02 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سرگودھا میں شوگر سیس فنڈز کی مد میں سال 09-2008 میں -/38752849 روپے جمع ہوئے اور سال 10-2009 میں شوگر سیس فنڈز کی مد میں -/30009010 روپے جمع ہوئے۔

(ب) سال 2008 سے اب تک ان فنڈز میں سے مندرجہ ذیل ترقیاتی کام کروائے گئے جن کی مالیت 101.021 ملین ہے:-

سیریل نمبر	نام سکیم	تخمینہ لاگت
1	تعمیر سڑک از 29 جھال چک نمبر 87-46 ایس بی روڈ تا چک نمبر 32 ایس پی لمبائی 4.00 کلومیٹر	11.315 ملین
2	تعمیر سڑک از چک نمبر 39 ایس بی (BHU) تا سرگودھا کنڈیوال روڈ براستہ بھٹی پولٹری فارم لمبائی 3.65 کلومیٹر	11.643 ملین
3	تعمیر سڑک ڈیرہ محمد افضل ساہی تا ڈیرہ سکندر رجبہ چک نمبر 35 ایس بی لمبائی 1.80 کلومیٹر	3.473 ملین
4	مرمت سڑک از پمپ اللہ داد تا فیروز کی رانی واہ ڈرین لمبائی 1.00 کلو میٹر	0.604 ملین
5	توسیع و کشادگی سڑک از چک لمبائی 130 این بی لنک تا ایف ایس ڈرین لمبائی 1.00 کلومیٹر	4.655 ملین
6	توسیع و کشادگی لک جھاوریاں روڈ (فیز II) کلومیٹر نمبر 6.25 تا 9.50 = 3.25 کلومیٹر	12.135 ملین
7	مرمت سڑک ہمراہ بنک آف رانی واہ ڈرین از گل داکوٹ تا مین پل فاروقہ سلانوالی روڈ لمبائی 1.10 کلومیٹر	3.194 ملین
8	مرمت سڑک از باؤنڈری وال چشتیاں شوگر ملز نزد راجباہ چک نمبر 129 این بی روڈ لمبائی 8.70 کلومیٹر سیکشن کلومیٹر 3.50 تا 11.20 8.70 کلومیٹر	6.640 ملین
9	تعمیر سڑک از ڈیرہ فتح علی ٹوانہ (اللہ آباد) تا چک نمبر 20 این بی پل ایل جے سی لمبائی 3350 فٹ	3.596 ملین
10	تعمیر سڑک از ریاض الخطیب کالونی تا اولڈ ماسر لمبائی 1.45 کلومیٹر (بقایا کام)	5.467 ملین
11	مرمت / تعمیر سڑک میلووال روڈ تا حویلی راج کور لمبائی 3.54 کلومیٹر	3.967 ملین

12	تعمیر سڑک لنک روڈ سرگودھا جھنگ روڈ نزد (نہنگ) تورے والا تا کچا چشتیاں لمبائی 3.33 کلو میٹر	15.832 ملین
13	تعمیر سڑک بائی پاس سرگودھا تا شاہین آباد پل چک نمبر 109 ایس بی تا پی اے ایف ڈرین نالہ لمبائی 1.30 کلو میٹر	4.123 ملین
14	بحالی سڑک بھلوال چک مبارک تا چک رمداس روڈ لمبائی 18.00 کلو میٹر	14.387 ملین

تاہم 04-06-2011 کو مزید 9 عدد سکیمیں ڈویژنل شوگر سیس کمیٹی نے منظور کی ہیں جن کا تخمینہ لاگت 57.371 ملین ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2011)

ڈیرہ غازی خان، شوگر ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8988: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان میں کتنی شوگر ملز ہیں ان سے سال 10-2009 میں کتنی رقم بطور شوگر سیس وصول کی گئی؟

(ب) کیا شوگر سیس فنڈ سے ڈیرہ غازی خان ضلع میں کھیت سے منڈی تک کوئی سڑکات بنائی گئیں اگر جواب اثبات میں ہے تو ان تعمیر کردہ سڑکوں کی لمبائی کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 02 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں کوئی شوگر ملز نہ ہے لیکن ضلع سے جو گنا دیگر اضلاع کی شوگر ملز کو سپلائی کیا گیا اس کے عوض سال 10-2009 میں شوگر سیس فنڈز کی مد میں -/4500705 روپے موصول ہوئے۔

(ب) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے صرف ایک میٹلڈ روڈ بمقام NA-55-KM-No.12 سے چاہ وزیر والا یونین کونسل پائیگاں تعمیر کی گئی جس کی لمبائی KM 1.00 ہے اس پر 4.031 ملین خرچ ہوئے اور یہ روڈ 11-2010 میں مکمل کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2011)

ضلع رحیم یار خان، بہاولپور میں شوگر ملز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8989: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان و بہاولپور میں کتنی شوگر ملز ہیں اور ان میں سے ہر ایک کی پیداواری گنجائش کیا ہے سال 2010 میں متذکرہ بالا ہر ایک مل نے کتنی چینی پیدا کی؟

(ب) کیا ان ملوں کی پیدا کردہ چینی حکومت پنجاب کو فروخت کی جاتی ہے یا کہ مل انتظامیہ اس بارے میں خود فیصلہ کرتی ہے؟

(ج) 2010 میں مندرجہ بالا ملوں نے کتنی چینی حکومت کو فروخت کی؟

(تاریخ وصولی 02 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع رحیم یار خان میں کل پانچ شوگر ملز ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

1- رحیم یار خان شوگر ملز

2- JDW-I شوگر ملز

3- اتحاد شوگر ملز

4- JDW-II شوگر ملز

5- حمزہ شوگر ملز

اور ضلع بہاول پور میں صرف اشرف شوگر ملز واقع ہے- مندرجہ بالا شوگر ملز کی پیداواری گنجائش اور پیدا کردہ چینی کی تفصیل منسلکہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) شوگر ملز کی جانب سے پیدا کردہ چینی حکومت پنجاب کو فروخت نہیں کی جاتی اور ملز انتظامیہ اس بارے میں خود فیصلہ کرتی ہے-

(ج) سال 2010 میں شوگر ملز کی جانب سے حکومت پنجاب کو چینی فروخت نہ کی گئی-

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2011)

شوگر ملز سے شوگر سیس فنڈز کی وصول ہونے والی رقم کی تفصیلات

*8990: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان، بہاولپور اور بہاولنگر کے اضلاع میں شوگر ملز سے سال 09-2008 اور سال 10-2009 میں شوگر سیس فنڈ میں کتنی رقم وصول ہوئی، مل وار رقم بتائی جائے؟

(ب) سال 09-2008 اور 10-2009 میں جو ترقیاتی منصوبے مندرجہ بالا تین اضلاع میں شوگر سیس فنڈ سے شروع کئے گئے کیا وہ مکمل ہو گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) رحیم یار خان، بہاول پور اور بہاول نگر کے اضلاع میں شوگر ملز سے سال 09-2008 اور 10-2009 میں شوگر سیس فنڈ میں 3,88,880,671 رقم وصول ہوئی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ضلع رحیم یار خان میں پانچ شوگر مل واقع ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-حمزہ شوگر ملز	-/6,37,99,963 روپے
2- جمالدین والی شوگر ملز یونٹ I	-/5,99,46,193 روپے
3-جمالدین والی شوگر ملز یونٹ II	-/2,46,25,976 روپے
4-اتحاد شوگر ملز	-/2,06,01,187 روپے
5-رحیم یار خان شوگر ملز	-/1,62,83,968 روپے
کل رقم	-/18,52,57,287 روپے

مالی سال <u>2009–2010</u>

1-حمزہ شوگر ملز	-/5,81,31,530 روپے
2-جمالدین والی شوگر ملز یونٹ I	-/5,19,65,951 روپے
3-جمالدین والی شوگر ملز یونٹ II	-/2,07,99,639 روپے
4-اتحاد شوگر ملز	-/1,88,37,213 روپے
5-رحیم یار خان شوگر ملز	-/34,97,312 روپے
کل رقم	-/15,32,31,645 روپے

ضلع بہاول پور میں صرف اشرف شوگر مل واقع ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال <u>2008–09</u>

-/1,40,60,024 روپے

مالی سال <u>2009–10</u>

-/1,49,79,096 روپے

ضلع بہاولنگر میں صرف آدم شوگر مل واقع ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مالی سال 2008-09

96,01,506/- روپے

مالی سال 2009-10

1,17,51,113/- روپے

(ب) سال 09-2008 اور 10-2009 میں مندرجہ بالا تین اضلاع میں شوگر سیس فنڈز سے شروع کئے گئے منصوبہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ضلع رحیم یار خان

سال 09-2008 میں کل 29 منصوبوں پر ترقیاتی کام شروع کیا گیا جن میں سے 23 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 6 منصوبے زیر تکمیل ہیں۔

سال 10-2009 میں کل 27 منصوبے ہیں جن کے ٹینڈر مورخہ 30-06-2011 کو ہو چکے ہیں۔ جن پر بعد از جاری ورک آرڈر کام شروع کروایا جائے گا۔

ضلع بہاولپور

سال 09-2008 میں شوگر سیس فنڈز سے کسی ترقیاتی منصوبے کی منظوری نہ ہوئی۔

سال 10-2009 میں شوگر سیس فنڈز سے 10 ترقیاتی منصوبے شروع ہوئے تھے جو کہ تمام مکمل ہو چکے ہیں۔

ضلع بہاولنگر

سال 09-2008 میں تین منصوبہ جات شروع کیے گئے جن میں سے دو منصوبے مکمل ہو گئے ہیں اور ایک منصوبے کے لئے مزید 0.900 ملین فنڈز درکار ہیں تفصیل منسلکہ "الف" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

سال 10-2009 میں شوگر سیس فنڈز سے کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع نہ ہوا

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)

سال 2010، صوبہ میں خریدی گئی گندم پر آنے والے اخراجات کی تفصیلات

*8992: جناب محمد محسن خان لغاری: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں سال 2010ء میں خریدی گئی گندم کے لئے کل کتنی رقم کا باردانہ خریدا گیا؟

(ب) خریدی گئی گندم پر ٹرانسپورٹ کی مد میں کل کتنا خرچ کیا گیا؟

(ج) صوبے میں سال 2010ء کی سٹور کی گئی کل گندم میں سے کتنی خراب یا ضائع ہوئی، ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 02 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 2010 میں گندم کی خریداری کے لئے مبلغ 2725.382 ملین روپے کا باردانہ خرید کیا گیا۔

(ب) خریدی گئی گندم پر ٹرانسپورٹ کی مد میں مبلغ 160.045 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) سال 2010 میں دریائے سندھ میں شدید سیلاب آیا جس کی زد میں 9 خریداری مراکز آئے۔ باوجود انسانی ممکنہ کاوش کے 21623.029 میٹرک ٹن گندم سیلاب کی وجہ سے خراب ہوئی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

ضلع	مرکز	مقدار خراب شدہ گندم (م-ٹن)
مظفر گڑھ	شیخ عمر	3071.500
۔ایضاً۔	کوٹ ادو	2143.900
۔ایضاً۔	سنانواں	1503.500
۔ایضاً۔	غازی گھاٹ	2239.900
۔ایضاً۔	راکھ ہرپلو	2183.014
ڈی جی خان	رنداڈا	2668.815
راجن پور	کوٹ مٹھن شریف	3184.600
راجن پور	کوٹلہ مغلاں	4470.800
میانوالی	موچھ	157.000
	میزان	21623.029

(تاریخ وصولی جواب 29 جون 2011)

ضلع گجرات، گندم کی پیداوار کا ہدف و دیگر تفصیلات

*9012: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2011 میں ضلع گجرات میں گندم کی پیداوار کا کیا ہدف رکھا گیا ہے؟

(ب) 2011 میں ضلع گجرات میں گورنمنٹ نے کسانوں سے گندم خریدنے کا کتنا ٹارگٹ رکھا ہے اور گندم خریدنے کے لئے کتنے سنٹرز قائم کئے جا رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 06 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ شماریات زراعت کی رپورٹ کے مطابق ضلع گجرات میں 3,62,000 ایکڑ رقبے پر گندم کاشت ہوئی اور اندازاً 19.50 من فی ایکڑ پیداوار کے حساب سے کل پیداوار 282360 میٹرک ٹن متوقع تھی۔

(ب) ضلع گجرات میں حکومت پنجاب کی طرف سے گندم خریداری کا ہدف 25000 میٹرک ٹن رکھا گیا اور 5 مراکز خریداری قائم کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2011)

ضلع گجرات، 2011 گندم سٹور کرنے کے لئے کرایہ پر لئے گئے گوداموں کی تفصیلات

*9013: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2011 کے دوران ضلع گجرات میں گندم سٹور کرنے کے لئے سرکاری گوداموں کا انتظام کر لیا گیا ہے اور ان گوداموں میں کتنی گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہو گی؟

(ب) کتنے پرائیویٹ گودام کتنے کرایہ پر کتنے عرصہ کے لئے کرائے پر لئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 06 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع گجرات میں دو سنٹرز ہیں جن میں گندم سٹور کرنے کے لئے 16 گودام موجود ہیں جن کی معیاری ذخیرہ کاری کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سنٹر کا نام	تعداد گودام	معیاری ذخیرہ کاری گنجائش (میٹرک ٹن)
1	پی آر سنٹر گجرات	11	5500.00
2	پی آر سنٹر، لالہ موسیٰ	05	2500.00

ہر گودام کی معیاری ذخیرہ کاری گنجائش 500 میٹرک ٹن ہے۔ان گوداموں کی انتہائی ذخیرہ کاری گنجائش 16000 میٹرک ٹن ہے۔اس وقت سرکاری گوداموں میں 6724 میٹرک ٹن اور پرائیویٹ گوداموں

میں 7645 میٹرک ٹن گندم سٹور کی گئی ہے۔بقایا خرید کردہ گندم کھلے آسمان تلے منگوال سنٹر پر ذخیرہ شدہ ہے۔

(ب) جلال پور جٹاں سنٹر پر 5 گودام پرائیویٹ حاصل کئے گئے ہیں جس کا کوئی کرایہ ادا نہیں کیا جارہا۔ ڈنگہ خرید سنٹر پر 8 پرائیویٹ گودام حاصل کئے گئے جن میں سے صرف ایک گودام جس میں 1256.400 میٹرک ٹن گندم سٹور ہے اس کا سائز 5400 مربع فٹ ہے جس کا کرایہ بحساب 4 روپے فی مربع فٹ ادا کرنا بنتا ہے اور جتنا عرصہ تک گندم سٹور رہے گی اتنے عرصے کا کرایہ ادا کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2011)

گندم برآمد کرنے کی تفصیلات

*9020: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب فاضل گندم بیرون ملک برآمد کررہی ہے؟

(ب) حکومت پنجاب کے پاس کل کتنی فاضل گندم برآمد کے لئے 2010 میں موجود تھی، اس میں سے کتنی برآمد ہو چکی ہے، کتنی برآمد ہونا باقی ہے اور اس سے حکومت کو کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی 06 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) جی ہاں۔

(ب) خریداری سکیم 2011 میں محکمہ خوراک حکومت پنجاب کے پاس 66 لاکھ میٹرک ٹن گندم دستیاب تھی جس میں سے صوبہ کی ضرورت پوری کرنے کے لئے 32 تا 35 لاکھ میٹرک ٹن گندم درکار تھی۔اس طرح صوبہ کی ضروریات پوری کرنے کے بعد تقریباً 30 لاکھ میٹرک ٹن گندم فاضل قرار دی گئی۔وفاقی حکومت سے اجازت ملنے کے بعد صوبائی حکومت نے غیر سرکاری برآمد کنندگان کے ذریعے 9 لاکھ 9 ہزار میٹرک ٹن گندم برآمد کی جس کی مد میں حکومت کو مبلغ 23 ارب 24 کروڑ 76 لاکھ 51 ہزار 175 روپے کی آمدن ہوئی۔امسال 32 لاکھ میٹرک ٹن گندم خرید کرنے پر کل سٹاک 51 لاکھ میٹرک ٹن ذخیرہ ہے جس میں سے مزید 3 لاکھ میٹرک ٹن گندم برآمد کرنی پڑے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

ضلع سرگودھا، گندم سٹور کرنے کے لئے گوداموں کی تفصیلات

*9080: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں اس وقت کتنی گندم کس کس جگہ سٹور ہے، تفصیل گودام وائز بتائیں؟

(ب) اس وقت کتنی گندم ترپالوں میں اور کتنی پختہ گوداموں میں پڑی ہے یہ گندم کس کس سیزن میں خرید کی گئی تھی؟

(ج) کتنی گندم اس ضلع کی سالانہ ضرورت ہے، ضرورت سے زیادہ کتنی گندم موجود ہے؟

(د) ضرورت سے زیادہ گندم کو حکومت فروخت کرنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ہ) اس گندم کی دیکھ بھال کے لئے حکومت نے سال 10-2009 اور 11-2010 کے دوران کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(و) اس گندم کو محفوظ بنائے کیلئے محکمہ نے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع سرگودھا میں سٹور کردہ گندم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سنٹر	تعداد گودام	تعداد گنجی	کل سٹور کردہ گندم
1	سرگودھا-I	1	9	4124.250
2	سرگودھا-II	21	–	24077.250
3	آسیانوالہ	7	-	37932.432
4	بھلوال	4	8	5788.400
5	پھلروان	6	-	5150.000
6	سلانوالی	7	40	19334.020
7	شاہ نکڈر	3	18	12589.250
8	شاہپور	13	25	20738.000
9	فروکہ	-	51	17955.900
10	سیال موڑ	–	20	6804.300
11	کوٹ مومن	-	25	8220.600
12	بلال پور	-	13	4292.500
13	سوبھاگہ	-	30	9749.510
14	میانی	-	12	4306.300

(ب) پختہ گوداموں اور ترپالوں میں ذخیرہ شدہ گندم کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سنٹرز	پختہ گوداموں میں			اوپن ترپالین کے اندر			
		سکیم 09-10	سکیم 10-11	سکیم 11-12	سکیم 09-10	سکیم 10-11	سکیم 11-12	میزان
1	سرگودھا-I	-	-	922.950	–	–	3131.300	4124.250
2	سرگودھا-II	– –	9737.250	14340.000	–	–	–	24077.250
3	آسیانوالہ	6626.382	17305.050	14001.000	–	–	–	37032.432
4	بھلوال	–	689.700	2310.000	–	–	2768.700	8768.400
5	پھلروان	-	-	5150.000	–	–	–	5150.000
6	سلانوالی	5908.770	–	–	–	7266.250	6159.000	19334.020
7	شاہنکڈر	1590.600	3080.000	1822.450	–	3777.650	2318.550	12589.250
8	شاہپور	5911.700	4822.400	1396.600	–	–	8607.300	20738.000
9	فروکہ	–	–	–	–	8573.500	9382.400	17965.900
10	سیال موڑ	-	-	-	-	2469.300	4335.000	6804.300
11	کوٹ مومن	-	-	-	-	3166.600	5054.00	8220.600
12	ہلال پور	-	-	-	-	-	4292.500	4292.500
13	سوبھاگہ	-	-	-	-	5040.700	4708.810	9749.510
14	میانی	-	-	-	-	-	4306.300	4306.300
	میزان	20037.452	35634.400	40013.000	–	30294.000	55083.860	181042.712

(ج) ضلع ہذا کی غذائی ضرورت پوری کرنے کے لئے اوسطاً 79865 میٹرک ٹن گندم درکار ہوتی ہے جبکہ 101177 میٹرک ٹن گندم ضرورت سے زائد ہے۔

(د) ضلع سرگودھا کے مختلف مراکز سے 50430 میٹرک ٹن گندم کی ایلوکیشن راولپنڈی ڈویژن کے مختلف مراکز کو کی جا چکی ہے۔ جس کی ترسیل جلد شروع ہو جائے گی۔ علاوہ ازیں پرائیویٹ پارٹیوں کو بھی اجازت ہے کہ محکمہ خوراک کے ضلع سرگودھا کے مراکز سے گندم خرید کر جہاں چاہیں فروخت کریں۔

(ہ) گندم کی دیکھ بھال کے لئے سال 10-2009 و 11-2010 کے دوران مندرجہ ذیل رقم خرچ ہوئی:-

سال 2009-10	83952982/- روپے
سال 2010-11	10161144/- روپے
میزان	94,114,126/- روپے

(و) صوبہ بھر میں ذخیرہ شدہ گندم کی حفاظت کے لئے انچارج مراکز و چوکیداران سنٹر پر ہمہ وقت چوکس اور موجود رہتے ہیں کھلے آسمان تلے ذخیرہ کردہ گندم کو موسمی اثرات سے بچانے کے لئے اونچے تھڑے بنا کر گندم کو بوریوں کی شکل میں ذخیرہ کیا گیا ہے نیز گنجیوں کو ترپالوں سے ڈھانپ کر رکھا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں افسران مراکز گندم کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے ہیں اور موقع پر ہی ہدایات جاری کرتے ہیں۔

گندم کو کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے زہریلی دھونی ماہرین کی نگرانی میں سرانجام پاتی ہے۔تمام انچارج مراکز گندم کے بارے میں پندرھواڑہ رپورٹ باقاعدگی سے اپنے متعلقہ ضلعی دفاتر کو ارسال کرتے ہیں جس سے گندم کی تازہ ترین صورتحال سے محکمہ باخبر رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جولائی 2011)

تحصیل بھلوال میں مرکز خرید گندم کی تفصیلات

*9081: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) تحصیل بھلوال میں محکمہ خوراک کے مراکز خرید گندم کس کس جگہ ہیں؟

(ب) مذکورہ تحصیل میں ہر سیزن میں کس کس جگہ عارضی مرکز خرید گندم قائم کئے جاتے ہیں؟

(ج) اس تحصیل میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) سیزن سال 2011 میں گندم کی خرید کے لئے کتنا باردانہ اور رقم اس تحصیل کے لئے مختص کیا گیا ہے؟

(ہ) اس تحصیل میں کتنی گندم خرید کرنے کا ٹارگٹ ہے؟

(و) اس تحصیل میں اس وقت کتنی گندم موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) تحصیل بھلوال میں مراکز خرید گندم مندرجہ ذیل جگہوں پر واقع ہیں۔

1- بھلوال

2- پھلروان

3- میانی

(ب) تحصیل بھلوال میں گزشتہ چند سالوں سے میانی میں عارضی مرکز خرید گندم قائم کیا جاتا ہے۔

(ج) تحصیل بھلوال میں مندرجہ ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں۔

مستقل ملازمین

عہدہ	بھلوال	پھلروان	میانی
اے ایف سی	-	1	-
انسپکٹر	1	1	1
سپروائزر	1	-	1
چوکیدار	4	3	-

خاکروب	1	1	-

عارضی ملازمین

چوکیدار	-	-	3

(د) سال 2011 میں تحصیل بھلوال میں 180000 بوری ٹارگٹ مقرر کیا گیا اور 146094 باردانہ جاری کیا گیا، جبکہ مبلغ -/346296375 روپے برائے ادائیگی قیمت گندم مختص کیا گیا۔

(ہ) تحصیل بھلوال میں خریداری گندم کے ٹارگٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سنٹر	ہدف خریداری گندم
1	بھلوال	6000 میٹرک ٹن
2	پھلروان	6000 میٹرک ٹن
3	میانی	6000 میٹرک ٹن

(و) تحصیل بھلوال میں سٹور شدہ گندم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سنٹر	سال	سٹور گندم (م ٹن)
1	بھلوال	2009-10	-
2	بھلوال	2010-11	689.7
3	بھلوال	2011-12	5078.7
4	پھلروان	2009-10	-
5	پھلروان	2010-11	-
6	پھلروان	2011-12	5150
7	میانی	2009-10	-
8	میانی	2010-11	-
9	میانی	2011-12	4306.3

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

لاہور۔مضر صحت آٹا کی فروخت کی تفصیلات

*9093: انجنیئر جاوید اکبر ڈھلوں: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت لاہور میں مضر صحت آٹے کی فروخت کا سلسلہ جاری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ Flour Milling sector اس کا ذمہ دار سرکاری گوداموں سے اٹھائی جانے والی گندم کو قرار دیتا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ خوراک پنجاب میں غیر معیاری Sampling اور تھیلوں کا وزن چیک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 4 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) نہ تو کوئی ایسی شکایت موصول ہوئی ہے اور نہ ہی فلور ملز کو اس کی اجازت دی جا سکتی ہے۔ کیونکہ محکمہ خوراک فلور ملز کو معیاری گندم فراہم کرتا ہے اور تیار شدہ آٹے کی وقتاً فوقتاً چیکنگ بھی کی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ اس کا جواب جزو "الف" میں عرض کیا گیا ہے۔

(ج) جزو "الف" و "ب" کا جواب اثبات میں نہ ہے۔ مزید برآں محکمہ کے افسران پندرہ واڑہ بنیاد پر آٹے کے نمونہ جات حاصل کرتے ہیں۔ جو محکمہ صحت کی لیبارٹی سے چیک کروائے جاتے ہیں اور رزلٹ موصول ہونے پر حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے بعد ازاں ناقص معیار کا آٹا فراہم کرنے والی فلور ملز کو جرمانہ کیا جاتا ہے اور ان کے لائسنس بھی منسوخ کئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2011)

ضلع جھنگ، گندم خریدنے کی تفصیلات

*9112: محترمہ آصفہ فاروقی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں سال 2009 اور 2010 میں کتنی گندم خرید کی گئی اور سیزن 2011 میں کتنی گندم خریدنے کا ٹارگٹ ہے؟

(ب) اس وقت اس ضلع میں گندم کے کتنے گودام کہاں کہاں ہیں اور ان میں کتنی گندم سٹور کرنے کی Capacity ہے؟

(ج) کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے کیوں پڑی ہوئی ہے؟

(د) سال 2009 اور 2010 میں حکومت نے اس ضلع میں گندم خرید کا کتنا ٹارگٹ مقرر کیا تھا اور مقررہ ٹارگٹ سے کتنا کم خرید ہوئی؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 3 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع جھنگ میں سال 2009 میں 369345.300 ٹن اور سال 2010 میں 180302.200 ٹن گندم خرید ہوئی اور سیزن 2011 کے لئے ضلع جھنگ کا ہدف خرید گندم 169000 ٹن مقرر رہوا۔

(ب) اس وقت ضلع جھنگ میں 13 سنٹروں کے 128 گودام گندم ذخیرہ کرنے کے لئے موجود ہیں اوران کی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 143200 ٹن ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

1)	جھنگ سیٹ I	11000 ٹن
2)	جھنگ سیٹ II	9800 ٹن
3)	جھنگ سیٹ III	9000 ٹن
4)	چک کوڑیانہ	48400 ٹن
5)	شاہ جیونہ	9500 ٹن
6)	موچیوالہ	5000 ٹن
7)	چک نمبر 170	6000 ٹن
8)	شورکوٹ سٹی	3000 ٹن
9)	شورکوٹ کینٹ	7000 ٹن
10)	وریام	1500 ٹن
11)	رستم سرگانہ	1500 ٹن
12)	گڑھ موڑ	21000 ٹن
13)	احمد پور سیال	10500 ٹن
	میزان:	143200 ٹن

(ج) اس وقت ضلع جھنگ میں سکیم 11-2010 کی 7502.300 اور سکیم 12-2011 کی 59209.550 ٹن گندم کھلے آسمان کے نیچے گنجیوں کی صورت میں ذخیرہ شدہ ہے کیونکہ گوداموں میں ذخیرہ گندم کی گنجائش نہ ہے۔ سرکاری گوداموں میں سکیم 10-2009 و 11-2010 اور 12-2011 کی گندم 159040.500 ٹن زیادہ سے زیادہ گنجائش ذخیرہ استعمال کرتے ہوئے ذخیرہ کی گئی ہے۔اس کے علاوہ پرائیویٹ گودام کرایہ پر لے کر اس میں بھی 61837.800 ٹن گندم ذخیرہ کی گئی ہے۔

(د) سال 2009 میں حکومت نے ضلع جھنگ کا ابتدائی ٹارگٹ 274150 ٹن مقرر کیا اور بعد ازاں بڑھا کر 405000 ٹن مقرر کیا گیا۔ جس کے بدلے میں 369345.300 ٹن گندم خرید ہوئی اور سال 2010 کا ٹارگٹ خرید 197000 ٹن مقرر کیا اور خرید 180302.200 ٹن ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

مضر صحت گندم کی نیلامی کی تفصیلات

*9171: جناب محمد اشرف خاں سوہنا: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیلاب 2010 سے متاثر لاکھوں ٹن گندم جو کہ لیبارٹری ٹیسٹ کے مطابق مضر صحت قرار دی گئی اور جو محکمہ خوراک کے مندرجہ ذیل سنٹروں رکھ۔پریلو، کوٹ ادو، شیخ عمر، مانواں، غازی گھاٹ، رنداڈا، کوٹ مٹھن میں خراب ہو چکی تھی اسے مورخہ 2010۔08۔27 اور 2011۔02۔02 کو نیلام کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا اس گندم کی نیلامی کے خلاف لاہور ہائی کورٹ ملتان بینچ نے مورخہ 2011۔02۔22 کو حکم امتناعی جاری کیا تھا، اگر کیا تھا تو اس کے باوجود مضر صحت گندم کی نیلامی کی گئی اور کیا حکومت اس میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور کیا جو مضر صحت گندم گوداموں میں پڑی ہے اس کو تلف کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 18 مئی 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست ہے کہ سیلاب 2010 کے باعث محکمہ خوراک کے سنٹروں رکھ ہرپلو، کوٹ ادو، شیخ عمر، سنانواں، غازی گھاٹ، رنداڈہ، کوٹ مٹھن میں گندم خراب ہوئی تھی۔ خراب شدہ گندم کے نمونہ جات کے تجزیہ کے بعد گورنمنٹ پبلک انالسٹ، ملتان نے اپنی تجزیاتی رپورٹس میں خراب شدہ گندم کو انسانی استعمال کے لئے مضر صحت قرار دیا۔ مگر جانوروں کے استعمال کے لئے موزوں قرار دیا۔ چنانچہ اخبار میں اشتہار شائع کرانے کے بعد مذکورہ بالا مراکز پر خراب شدہ گندم کی نیلامی مورخہ 2010-08-27 اور 2011-02-02 کو عمل میں لائی گئی۔

(ب) یہ درست ہے کہ خراب گندم کی نیلامی کے خلاف لاہور ہائی کورٹ ملتان بنچ نے نعیم سرور کی رٹ پٹیشن نمبر 2011/2040 میں مورخہ 22-02-2011 کو حکم امتناعی جاری کیا تھا۔ مگر حکم امتناعی کے دوران کوئی نیلامی عمل میں نہیں لائی گئی، تاہم متذکرہ بالا رٹ پٹیشن کے حتمی فیصلے مورخہ 28-03-2011 میں عدالت عالیہ نے بقیہ خراب گندم کو صرف بھٹہ خشت میں استعمال کے لئے فروخت کی اجازت دی ہے۔ عدالت عالیہ کے حکم کی تعمیل میں بقیہ خراب شدہ گندم کی دوبارہ نیلامی مورخہ 14-05-2011 کو کی گئی۔ جس کی منظوری ملنے پر بھٹہ خشت مالکان نے ناکارہ گندم کی قیمت داخل خزانہ سرکار کرانے کے بعد ناکارہ سٹاک گندم اٹھالیا ہے۔ ناکارہ گندم کے کیس میں مجاز اتھارٹی/جناب سیکرٹری خوراک پنجاب لاہور نے درج ذیل ملوث افسران اور اہلکاران کے خلاف PEEDA ACT,2006 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے بروئے حکم نمبری SOF-VII-3-3/20011 مورخہ 03-11-2011 کو سزائیں دے دی ہیں۔

(1) سردار سیف اللہ خان جوئیہ، سابق ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ، ڈیرہ غازی خان

Withholding of promotion for two years.

(2) پرویز افضل، سابق ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر، مظفر گڑھ

Withholding of promotion for two years.

(3) حافظ عبدالطیف، سابق ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر، راجن پور

Withholding of promotion for three years.

(4) محمد طارق مسعود، FGI، سنٹر انچارج سنانواں ضلع مظفر گڑھ

Withholding of promotion for two years.

(5) محبوب احمد شاہ، FGI، سنٹر انچارج رکھ ہرپلو ضلع مظفر گڑھ

Withholding of promotion for two years.

(6) محمد اکرم، FGI، سنٹر انچارج، کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ

Censure.

(7) شاہ جہاں، FGS، سنٹر انچارج کوٹلہ مغلاں ضلع راجن پور

Dismissal from service.

ڈیرہ غازی خان ڈویژن کے گوداموں میں کوئی مضر صحت گندم موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2011)

پنجاب میں کاشت کاروں کو باردانہ فراہم کرنے کی تفصیلات

***9258: حاجی محمد اسحاق:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی طرف سے گندم کی خریداری پر ڈلیوری چارجز ختم کرکے فی ایکڑ پیداوار پر 8 کی بجائے 6 بوری فی ایکڑ باردانہ دینا سراسر ظلم وزیادتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب فی ایکڑ 10 بوری کاشت کاروں کو باردانہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 7 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست نہ ہے۔حکومت پنجاب محکمہ خوراک نے گندم کی قیمت کے علاوہ مبلغ 7.50 روپے فی 100 کلو گرام ڈلیوری چارجز بھی ادا کئے اور 8 بوری فی ایکڑ پیداوار پر باردانہ کا اجرا کیا گیا اور دوران خریداری گندم سکیم 12-2011 میں کسی طرف سے کوئی شکائیت برائے اجرا باردانہ موصول نہ ہوئی۔

(ب) محکمہ خوراک پنجاب کی گندم خریداری پالیسی کے مطابق آٹھ بوری فی ایکڑ کے حساب سے ہی باردانہ جاری ہو سکتا ہے لہذا 10 بوری فی ایکڑ کے حساب سے باردانہ جاری کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)

کاشتکاروں سے گندم خریدنے کا معاملہ

***9312: ڈاکٹر محمد اختر ملک:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی ناقص پالیسیوں کے باعث رواں سال ہونے والی بمپر فصل کاشت کاروں کے لئے عذاب بن گئی ہے اور انہیں 85 لاکھ ٹن گندم اونے پونے داموں ٹریڈرز کو فروخت کرنا پڑ رہی ہے جبکہ ٹریڈرز نے اعلان کیا ہے کہ وہ کاشت کاروں سے گندم مبلغ -/750 روپے تا -/800 روپے میں خریدیں گے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کاشتکاروں سے براہ راست گندم خرید کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2011 تاریخ ترسیل 16 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست نہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ محکمہ خوراک حکومت پنجاب کاشتکاران سے رضاکارانہ بنیادوں پر گندم خرید کرتا ہے تاکہ کاشتکاران کو ان کی فصل کا بہتر معاوضہ مل سکے، جس کے لئے حکومت پنجاب نے سال 2011-12 میں خریداری گندم کا ہدف 35 لاکھ میٹرک ٹن مقرر کیا۔ حکومت پنجاب کی پالیسی کی روشنی میں خاص طور پر چھوٹے زمینداران سے گندم ترجیحی بنیادوں پر خرید کی گئی، اس کے لئے حکومت پنجاب نے ایک شفاف عمل / پالیسی ترتیب دی تاکہ کاشتکاران اپنی پیداوار کا معقول معاوضہ حاصل کر سکیں۔ مزید برآں حکومت پنجاب نے گندم برآمد کنندگان کو اجازت دی کہ وہ کھلی مارکیٹ سے گندم خرید کر کے برآمد کر سکتے ہیں۔ محکمہ خوراک اور برآمد کنندگان کے درمیان گندم خریداری میں مقابلہ کی بنا پر گندم کی قیمت مارکیٹ میں مستحکم رہی، حکومت پنجاب کی اس پالیسی کی بنا پر زمینداران کو ان کی پیداوار کا معقول معاوضہ ملا۔

(ب) محکمہ خوراک حکومت پنجاب براہ راست کاشتکاران سے گندم خرید کرتی ہے اور محکمہ مال کے تعینات عملہ کی سفارش کی روشنی میں آٹھ بوری فی ایکڑ کاشتہ گندم باردانہ کا اجرا کیا جاتا ہے تاکہ مڈل مین اور آڑھتی حضرات کی حوصلہ شکنی ہو۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2011)</u>

<u>چنیوٹ، شوگر سیس فنڈز سے سڑکوں کی تعمیر کی تفصیلات</u>

*9349: <u>الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سفینہ شوگر مل لالیاں سرگودھا روڈ پر واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مل نے شوگر سیس فنڈ میں تقریباً مبلغ 10 کروڑ روپے جمع کروایا ہے۔ کیا مذکورہ فنڈ سے متعلقہ تحصیل اور ضلع کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کی جاتی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے مذکورہ فنڈز میں سے تحصیل لالیاں اور چنیوٹ کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت پر کتنی رقم خرچ کی ہے۔ اگر نہیں تو کیوں نیز کیا حکومت مذکورہ فنڈ سے مذکورہ تحصیلوں کی سڑکات کی تعمیر و مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 15 جون 2011)

جواب

وزیر خوراک

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سفینہ شوگر ملز لالیاں سرگودھا روڈ چنیوٹ پر واقع ہے۔

(ب) مذکورہ مل نے شوگر سیس فنڈز کی مد میں تقریباً نو کروڑ چون لاکھ پینتیس ہزار تین سو سینتیس روپے (-/95435337) جمع کروائے۔ یہ بات درست ہے کہ شوگر سیس فنڈز متعلقہ تحصیل اور ضلع کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے قانون کی کاپی منسلکہ "الف" ایوان کی میز پر برائے ملاحظہ رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ بات درست ہے کہ شوگر سیس فنڈز سے تحصیل لالیاں اور ضلع چنیوٹ کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام پچھلے کچھ عرصہ سے نہ ہو سکا ہے۔ اس کی سال بہ سال وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:۔

سال 09-2008 اور سال 10-2009 میں شوگر ملز اور ضلعی انتظامیہ نے نامکمل دستاویزات ارسال کیں تھیں جو کہ ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر سے تصدیق شدہ نہ تھیں۔ ملز و ضلعی انتظامیہ کو متعدد مرتبہ اس بابت متوجہ کیا گیا۔ اب سال 09-2008 اور 10-2009 میں سفینہ شوگر ملز کی طرف سے جمع کروائے گئے تمام شوگر سیس فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل کے لئے منسلکہ "ب" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال 11-2010 کے فنڈز کے اجراء کا معاملہ محکمہ خزانہ حکومت پنجاب میں زیر غور ہے۔ جیسے ہی یہ فنڈز جاری ہوں گے تو انہیں ضلع کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور ترقیاتی منصوبہ جات پر خرچ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2011)

لاہور — مقصود احمد ملک

مورخہ 12 دسمبر 2011 — سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 14 دسمبر 2011 محکمہ خوراک کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
-1	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4872
-2	جناب محمد نوید انجم	5571
-3	چودھری محمد اسد اللہ	6121،6120
-4	خواجہ محمد اسلام	6819
-5	سید حسن مرتضیٰ	7435،7362
-6	ملک اختر حسین نول	7615،
-7	جناب وسیم قادر	8150
-8	چودھری عامر سلطان چیمہ	8987،8197
-9	رانا آصف محمود	8227
-10	میاں طارق محمود	8462
-11	محترمہ سیمل کامران	8559
-12	محترمہ شمیلہ اسلم	8592
-13	محترمہ ثمینہ خاور حیات	8794،8793
-14	محترمہ ماجدہ زیدی	8921،8920
-15	چودھری ظہیر الدین خاں	8935
-16	محترمہ آمنہ الفت	8988،
-17	ڈاکٹر سامیہ امجد	9020،8989
-18	سیدہ بشریٰ نواز گردیزی	8990
-19	جناب محمد محسن خان لغاری	8992
-20	محترمہ خدیجہ عمر	9013،9012
-21	محترمہ زوبیہ رباب ملک	9081،9080
-22	انجینئر جاوید اکبر ڈھلوں	9093،
-23	محترمہ آصفہ فاروقی	9112
-24	جناب محمد اشرف خان سوہنا	9171
-25	حاجی محمد اسحاق	9258
-26	ڈاکٹر محمد اختر ملک	9312
27	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	9349